سوال

میں نے دوبرس قبل xxx کی طرف سفر کیا اور میرے والدین نے میرا عقد نکاح بھی کر دیا لیکن ابھی تک خاوند نے دخول نہیں کیا، لیکن یہ معاملہ اس لیے ہوا کہ یہاں امریکہ میں جتنا جلد ممکن ہو آیا جاسکے، اور اس لیے بھی کہ اگر محرم نہ ہو تو ہم اکٹھے گھوم پھر سکیں۔ لیکن کچھ سال گزرنے کے ساتھ ساتھ مجھے ایسے پریشان کن معاملات کا علم ہو جن کا علم پہلے نہیں تھا، شادی سے قبل مجھے یا بات بالتاکید کہی گئی تھی کہ وہ نمازی اور ایک صالح شخص ہے، لیکن مجھ پر انکشاف ہوا کہ وہ ایسا نہیں بلکہ وہ صرف جمعہ کی نماز ادا کرتا ہے۔ میں یہ نہیں چاہتی کہ وہی غلطی کروں جو میں نے دوسروں کو کرتے ہوئے دیکھا ہے، خاوند اور بیویوں کے مزاج مختلف ہونے کے باوجود میرے والدین نے فیصلہ کرنے کا اختیار دیا ہے، اور وہ اس موضوع میں کسی بھی قسم کی دخل اندازی نہیں کرتے، مجھے یہ علم نہیں کہ میں اس شادی کو برقرار رکھوں یا کہ ختم کردوں، اگر میں غلطی پر ہوئی تو مجھے کس طرح علم ہو گا؟

جواب

الحمد للہ

جب عقد نکاح ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں شرعی طور پر مکمل ہوا ہو تو عورت مرد کے لیے بیوی بن جاتی ہے، تو اس پر بیوی ہونے کے ناطے وہی حقوق ہیں جو دوسری بیویوں پر ہوتے ہیں، اور خاوند پر بیوی کے حقوق میں سے اس کا نان ونفقہ، رہائش، اور لباس اور استمتاع وغیرہ جو کہ بیوی کے لیے واجب حقوق ہیں وہ بھی خاوند کے ذمہ ہوں گے۔

اگر خاوند بے نماز ہے اور پانچوں نمازوں کی ادائیگی نہیں کرتا تو وہ کافر ہے اور اس کا نکاح باطل ہے چاہے وہ نماز جمعہ کی ادائیگی بھی کرتا ہو، اور اس کا غلط اور بے حیائی کی جگہ پر جانا اور اس کی کمپنی میں مرد وعورت کا اختلاط پایا جانا یہ اس طرح کہ گناہ ہیں کہ ان سے اسے توبہ کرنی چاہیے لیکن اس سے نکاح فسخ نہیں ہوگا لیکن اگر اس میں بھی بیوی اور اولاد کو نقصان اور ضرر ہو تو پھر نکاح فسخ ہوگا، کیونکہ جلب مصلحت پر درء مفاسد مقدم ہے۔

بہر حال موضوع میں اہم چیز تو نماز ہے، اس لیے یہ تاکید ضرور کرلینی چاہیے کہ خاوند نمازی ہے کہ نہیں کیونکہ بے نماز کافر ہے اور مسلمان عورت کے لیے کافر کی عصمت میں بیوی بن کر رہنا صحیح نہیں۔

اسلام سوال وجواب

22010